السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کو مرد جیسا جوتا پہننا جائز ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاص مرد کا لباس عورت کو پہننا جائز نہیں۔ اور خاص عورت کا مرد کو جائز نہیں چنانچہ مشکوۃ باب الترجل صفحہ 385 میں حدیث ہے۔

(عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرَّجل یلبس لبسۃ المرأۃ والمرأۃ تلبس لبسۃ الرَّجلِ» (رواہ ابوداوٗد»

''یعنی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرد پر لعنت کی ہے جو عورت کا پہناوا پہنتا ہے۔ اور عورت پر بھی جو مرد کا پہناوا پہنتی ہے۔''

نیز مشکوٰۃ باب مذکور صفحہ 358 میں ایک اور حدیث ہے۔

«عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ المتشبّھین من الرجال بالنساء والمتشبّھات من النساء بالرَّجال۔»

''یعنی ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ لعنت کرے ان مردوں پر جو عورتوں سے تشابہت کرتے ہیں۔ اوران عورتوں پر جو مردوں سے تشابہت کرتی ہیں۔''

اِن دونوں حدیثوں سے معلوم ہوا کہ مرد کا مخصوص پہناوا عورت کو اور عورت کا مرد کو جس سے ایک دوسرے سے مشابہت پیدا ہو جائز نہیں پس جوتا بھی جو خاص مرد کا ہے عورت کو جائز نہیں۔ اِس کے علاوہ عورت ہر قسم کا جوتا پہن سکتی ہے۔ خواہ سلیپر ہو یا جوتا بیٹھی ایڑی یا کھڑی ایڑی والا ہو خواہ سادہ ہو یا مرصع ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، ستر کا بیان، ج2ص18

محدث فتویٰ